اسمبلی رپورٹ (مباحثات)

بارہویں اسمبلی / پانچواں بجٹ اجلاس (پہلی نشست)

بلوچستان صوبائی اسمبلی

اجلاس منعقدہ بروز جمعۃ المبارک مورخہ 21/جون 2024ء بمطابق ۱۴/ذوالحجہ ۱۴۴۵ھ۔

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1	تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ۔	03
2	دعائے مغفرت۔	04
3	چیئر پرسنز کا پینل۔	04
4	رخصت کی درخواستیں۔	04
5	سالانہ میزانیہ بابت مالی سال 25-2024ء اور ضمنی میزانیہ بابت مالی سال 24-2023ء کا پیش کیا جانا۔	05

جلد 05 ☆☆☆ شمارہ 01

ایوان کے عہدیدار

اسپیکر۔۔۔۔۔کیپٹن (ریٹائرڈ) عبدالخالق خان اچکزئی

ڈپٹی اسپیکر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میڈم غزالہ گولہ بیگم

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جناب طاہر شاہ کاکڑ

اسپیشل سیکرٹری (قانون سازی)۔۔۔۔جناب عبدالرحمٰن

چیف رپورٹر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جناب مقبول احمد شاہوانی

☆☆☆

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

بروز جمعۃ المبارک مورخہ 21/جون 2024ء بمطابق ۱۴/ذوالحجہ ۱۴۴۵ھ۔
بوقت سہ پہر 05:50 منٹ پر زیر صدارت کیپٹن (ریٹائرڈ) عبدالخالق اچکزئی، اسپیکر،
بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب اسپیکر: السلام علیکم! کارروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ **از** حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُلۡهِکُمۡ اَمۡوَالُکُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُکُمۡ عَنۡ ذِکۡرِ اللّٰهِ ج وَمَنۡ یَّفۡعَلۡ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ۝ وَاَنۡفِقُوۡا مِنۡ مَّا رَزَقۡنٰکُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَ اَحَدَکُمُ الۡمَوۡتُ فَیَقُوۡلَ رَبِّ لَوۡلَاۤ اَخَّرۡتَنِیۡۤ اِلٰۤی اَجَلٍ قَرِیۡبٍ لا فَاَصَّدَّقَ وَاَکُنۡ مِّنَ الصّٰلِحِیۡنَ ۝ وَلَنۡ یُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفۡسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ط وَاللّٰهُ خَبِیۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ۝

﴿پارہ نمبر ۲۸ سُوۡرَۃُ المنافقون آیات نمبر ۹ تا ۱۱﴾

ترجمہ: اے ایمان والو! غافل نہ کر دیں تم کو تمہارے مال اور تمہاری اولاد اللہ کی یاد سے اور جو کوئی یہ کام کرے تو وہی لوگ ہیں ٹوٹے میں۔ اور خرچ کرو کچھ ہمارا دیا ہوا اس سے پہلے کہ آ پہنچے تم میں کسی کو موت تب کہے اے رب کیوں نہ ڈھیل دی تو نے مجھ کو ایک تھوڑی سی مدت کہ میں خیرات کرتا اور ہو جاتا نیک لوگوں میں۔ اور ہرگز نہ ڈھیل دے گا اللہ کسی جی کو جب آ پہنچا اس کا وعدہ اور اللہ کو خبر ہے جو تم کرتے ہو۔ وَمَا عَلَیۡنَا اِلَّا الۡبَلَاغ۔

جناب اسپیکر: جَزاکَ اللّٰہ. نَحمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم. فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم. بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم.

انجینئر زمرک خان اچکزئی (وزیر مال): جناب اسپیکر! نوابزادہ سینیٹر عمر فاروق صاحب کے والد محترم نواب عبدالظاہر کاسی صاحب جو اے این پی کے سابق صوبائی صدر تھے اور ممتاز سیاسی راہنما تھے، اُن کے ایصالِ ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی درخواست کرتا ہوں۔

میر علی مدد جتک (وزیر زراعت وکوآپریٹوز): جناب اسپیکر! ہمارے صوبائی اسمبلی کے سیکرٹری صاحب کے بھائی بھی فوت ہو چکے ہیں اُن کے لئے بھی دعائے مغفرت کی جائے۔

(دعائے مغفرت کی گئی)

جناب اسپیکر: اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰن الرَّجیم، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ سب سے پہلے یہ جو گیلری میں ہمارے سامنے جو کیمرہ مین بیٹھے ہوئے ہیں آپ لوگ مہربانی کر کے آپ میں سے ایک ایک بندہ یہاں رہ جائیں باقی لوگ سائیڈوں پر ہو جائیں۔ بار بار ہمیں لوگوں کو دیکھنے میں رکاوٹ آرہی ہے۔ یہ آواز آرہی ہے آپ لوگوں کو! یہ جتنے میرے سامنے کیمرہ مین کھڑے ہوئے ہیں اِن سے گزارش ہے کہ ایک ایک بندہ اپنے اپنے کیمرے کے ساتھ، باقی لوگ سائیڈ پر ہو جائیں۔ اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰن الرَّجیم، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔۔ مَیں اسمبلی کے قواعد وانضباطِ کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 13 کے تحت ذیل اراکینِ اسمبلی کو رواں اجلاس کے لئے پینل آف چیئر پرسنز کے لئے نامزد کرتا ہوں:

۱۔ جناب زرک خان مندوخیل صاحب۔ ۲۔ پرنس احمد عمر احمدزئی صاحب۔

۳۔ میر غلام دستگیر بادینی صاحب۔ ۴۔ سیّد ظفر علی آغا صاحب۔

جناب اسپیکر: سیکرٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

جناب طاہر شاہ کاکڑ (سیکرٹری اسمبلی): نواب محمد اسلم خان رئیسانی صاحب نے بیرونِ ملک میں ہونے کی بنا رواں اجلاس سے رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر: آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

سیکرٹری اسمبلی: جناب زرین خان مگسی صاحب نے حج کی ادائیگی کی بنا آج کی نشست سے رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر: آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

سیکرٹری اسمبلی: جناب رَوِی پہونجا صاحب نے کوئٹہ سے باہر ہونے کی بنا آج تا 28 جون کی نشستوں سے رخصت منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر: آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے؟ رخصت منظور ہوئی۔

سیکرٹری اسمبلی: رخصت کی درخواستیں ختم۔

جناب اسپیکر: اِس سے پیشتر کہ مَیں وزیرِ خزانہ کو بجٹ اجلاس پیش کرنے کی دعوت دوں آپ تمام معزز وزراء، مشیرانِ وزیراعلیٰ، پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین اسمبلی کو مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ کی سہولت کی خاطر بروزِ اتوار مورخہ 23 جون 2024ء کو بوقتِ شام 05 بجکر 45 منٹ پر قلعہ سیف اللہ ہال، سرینا ہوٹل کوئٹہ میں budget orientation session کا اہتمام کیا گیا ہے آپ سب سے گزارش ہے کہ مذکورہ budget orientation session میں اپنی شرکت کو یقینی بنائیں۔ شکریہ۔

میر شعیب نوشیروانی (وزیر خزانہ): followed by dinner.

جناب اسپیکر: جی followed by dinner, Yes. سالانہ میزانیہ بابت مالی سال **2024-25**ء اور ضمنی میزانیہ بابت مالی سال **2023-24**ء کا پیش کیا جانا۔ اب مَیں وزیرِ خزانہ کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ سالانہ میزانیہ بابت مالی سال 2024-25ء اور ضمنی میزانیہ بابت مالی سال 2023-24ء پیش کریں۔ جی وزیر خزانہ۔

میر شعیب نوشیروانی (وزیر خزانہ): بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم۔ جنابِ اِسپیکر اور معزز اراکین صوبائی اسمبلی السلام علیکم! میں بجٹ تقریر کا آغاز اللہ تعالیٰ کے بابرکت نام سے کرتا ہوں جو اِس کائنات کا تنہا مالک وخالق ہے۔ بطور وزیرِ خزانہ میرے لئے یہ اَمر باعثِ افتخار اور مسرت ہے کہ مجھے اِس معزز ایوان کے سامنے مخلوط صوبائی حکومت کا پہلا سالانہ بجٹ برائے مالی سال 2024-25ء پیش کرنے کا شرف حاصل ہو رہا ہے۔

جنابِ اِسپیکر! جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت کے قیام کو زیادہ عرصہ نہیں گزرا، تاہم جمہوری، سیاسی، سماجی اور مشترک اعلیٰ اقدار و روایات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ہم نے بھرپور کوشش کی ہے کہ صوبے کے طول وعرض میں تمام حکومتی وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے، مالی نظم وضبط کے ساتھ عملی اِقدامات کے ذریعے عوام کی خدمت، صوبے کی مجموعی ترقی وخوشحالی کے حصول کو ممکن اور اُس میں مزید وسعت لائی جاسکے۔

جنابِ اِسپیکر! موجودہ صوبائی حکومت کے قیام سے پہلے جب ہم اپنے اپنے اِنتخابی منشور اور عوامی خدمت کے جذبے سے سرشار ہو کر اپنے اپنے حلقہءِ انتخاب میں عوام کے رُوبرو حاضر ہُوئے تو اُنہوں نے نہ صرف ہمیں عزت بخشی بلکہ ہم پر

بھرپور اعتماد کا اظہار بھی کیا جس کی وجہ سے آج ہم اِس معزز ایوان میں موجود ہیں۔

جنابِ اسپیکر! چونکہ صوبائی حکومت کا عزم وحوصلہ بلند ہے اور اِس معزز ایوان کے تمام حکومتی اراکین خدمت کے ایک نئے جذبے سے سرشار ہیں، اِس لیے صوبے کی مجموعی ترقی اور عوامی توقعات کا عکس، انشاللہ تعالی آپ کو آئندہ مالی سال 25-2024ء کے بجٹ میں نظر آئے گا۔ جس کا سہرا قائدِ ایوان میر سرفراز بگٹی کے سرجاتا ہے جنہیں اتحادی جماعتوں کی بھرپور حمایت حاصل ہے۔ آئندہ مالی سال 25-2024ء کی تفصیلات بیان کرنے سے پہلے مناسب ہوگا کہ جاری مالی سال 24-2023 کے بجٹ کا مختصر جائزہ لیا جائے۔

حصہ اوّل

جاری مالی سال 24-2023 کا بجٹ جائزہ

(الف) وفاقی محصولات۔

جنابِ اسپیکر! جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ صوبائی آمدنی، فیڈرل ٹرانسفرز اور صوبائی محصولات پر مشتمل ہے۔ بلوچستان کا زیادہ تر انحصار وفاقی منتقلیوں پر ہے اور یہی ہمارے معاشی وسائل کا بُنیادی حصہ ہے جس میں NFC کے تحت طے شدہ باہمی فارمولے کے مطابق قابلِ تقسیم پول اور براہِ راست ٹرانسفرز بھی شامل ہیں۔

☆ وفاق سے ملنے والی مجموعی رقم 520.8 بلین روپے تھی جو نظر ثانی شدہ بجٹ کے بعد 553.4 بلین روپے ہو گئے ہیں جس میں قابل تقسیم پول کے 464.7 بلین روپے بھی شامل تھے۔ اِس کے علاوہ 20 بلین روپے براہ راست منتقلی کے تھے اور 27 ملین روپے غیر ترقیاتی گرانٹس نیز 36 بلین روپے ترقیاتی گرانٹس کے لئے مختص کیے گئے تھے جو نظر ثانی شدہ بجٹ کے بعد بالترتیب یوں ہے:-

☆ 481 بلین روپے قابل تقسیم پول

☆ 41.4 بلین روپے براہ راست منتقلی

☆ غیر ترقیاتی گرانٹس کی مد میں کوئی رقم نہیں ملی

☆ 30.7 بلین روپے ترقیاتی گرانٹس

(ب) صوبائی آمدن کی تفصیلات

جنابِ اسپیکر! رواں مالی سال 24-2023 میں صوبائی محصولات کا کل تخمینہ 111.9 بلین روپے تھا جس میں 37.5 بلین روپے ٹیکس، 19.3 بلین روپے غیر ٹیکس آمدن شامل تھے جبکہ مختص کردہ 55 بلین روپے کے غیر ٹیکس آمدن برائے لیز ایکسٹینشن بونس کے تحت کوئی رقم نہیں ملی۔ رواں مالی سال کے نظر ثانی شدہ بجٹ میں ٹیکس آمدن 33.7 بلین اور

غیر ٹیکس آمدن 10.9 بلین روپے ہو گئے ہیں۔ اِس طرح صوبائی محصولات کا کل نظر ثانی شدہ تخمینہ 44.7 بلین روپے ہو گیا ہے۔

(ج) اخراجات کی تفصیلات

جنابِ اسپیکر! رواں مالی سال 24-2023 کے بجٹ کا ابتدائی تخمینہ 750 بلین روپے تھا جو نظر ثانی شدہ بجٹ میں 652 بلین روپے ہو گیا ہے جس میں اخراجات جاریہ کا تخمینہ 400 بلین روپے تھا جو نظر ثانی شدہ تخمینہ کے بعد اب 415 بلین روپے ہو گیا ہے۔

اِسی طرح رواں مالی سال 24-2023ء میں صوبائی ترقیاتی اخراجات کا کل حجم 229 بلین روپے تھا جو نظر ثانی شدہ بجٹ کے بعد 125.9 بلین روپے ہو گئے ہیں۔ اِسی طرح وفاقی ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ 44.6 بلین روپے اور فارن پراجیکٹس اسسٹنس (FPA) کے تحت بجٹ کا تخمینہ 39.3 بلین روپے تھا جو نظر ثانی شدہ بجٹ کے بعد بالترتیب 30.8 بلین اور 30.2 بلین روپے ہو گئے ہیں۔

آئندہ مالی سال 25-2024ء کا بجٹ جائزہ

جنابِ اسپیکر! اب میں اِس معزز ایوان کے سامنے آئندہ مالی سال 25-2024ء کے بجٹ کے اہم خدوخال کی تفصیلات پیش کرنا چاہوں گا۔

(الف) وفاقی محصولات

☆ آئندہ مالی سال 25-2024 میں وفاق سے ملنے والے مجموعی محصولات 726.6 بلین روپے ہونگے جس کی تفصیلات یوں ہے:-

☆ 647 بلین روپے قابل تقسیم پول

☆ 20.5 بلین روپے براہ راست منتقلی

☆ 20 ملین روپے غیر ترقیاتی گرانٹس

☆ 59 بلین روپے ترقیاتی گرانٹس

(ب) صوبائی محصولات

جنابِ اسپیکر! آئندہ مالی سال 25-2024 میں صوبائی محصولات کا کل تخمینہ 124.4 بلین روپے ہے جس میں ٹیکس آمدن کا حجم 47.6 بلین روپے جبکہ غیر ٹیکس آمدن کا حجم 18.8 بلین روپے اور اِس کے علاوہ Lease Extension Bonus کے تحت 58 بلین روپے متوقع ہے۔

(ج) اخراجات

☆ آئندہ مالی سال 25-2024 میں اخراجات کا کل تخمینہ 930.2 بلین روپے ہے جس میں غیر ترقیاتی بجٹ کا کل حجم 609 بلین روپے اور اخراجات جاریہ کا حجم 564.8 بلین روپے ہے اِس کے علاوہ کیپٹل اور اسٹیٹ ٹریڈنگ کے تحت اخراجات کا تخمینہ 44 بلین روپے جبکہ مجموعی ترقیاتی بجٹ کا کل حجم 321 بلین روپے ہے۔ جس کی تفصیلات درج ذیل ہے:-

☆ آئندہ مالی سال 25-2024 کے دوران صوبائی PSDP میں نئی ترقیاتی اِسکیمات کی تعداد 2704 ہے اور جاری اسکیمات کی تعداد 3976 ہے۔ اِس طرح صوبائی PSDP کا کل حجم 219.561 بلین روپے ہے۔

☆ وفاقی حکومت کے PSDP سے صوبائی محکموں کے ذریعے عمل درآمد ہونے والے دیگر اِسکیمات کی مد میں 73.2 بلین روپے اِس کے علاوہ ہیں۔

☆ صوبہ بلوچستان کو آئندہ مالی سال 25-2024 کے دوران غیر ملکی اِمدادی منصوبوں یعنی (Foreign Project Assistance) کی مد میں 28.2 بلین روپے ملنے کی توقع ہے۔

جناب اسپیکر! اب میں اِن اخراجات کی اہم Sector-wise مزید تفصیلات کا ذکر کرنا چاہونگا۔

تعلیم

جنابِ اِسپیکر! شعبہء تعلیم میں پیش رفت کے لئے بین الاقوامی سطح پر جو اہداف SDG-4 میں دیئے گئے ہیں اِن کے حصول کی خاطر موجودہ صوبائی حکومت، آئین کی شق 25-A کے تحت اپنی ذمہ داریوں کو بہترین انداز میں نبھانے کے لئے سنجیدگی سے اپنے تمام تر وسائل کو بروئے کار لا رہی ہے تا کہ 5 سال سے 16 سال تک کے اُن بچوں کو پرائمری اور ہائی اِسکول کے تعلیمی دھارے میں لایا جا سکے جو زیورِ تعلیم سے محروم ہیں۔ اِس سال تعلیم کے ترقیاتی اور غیر ترقیاتی بجٹ کے موجودہ بجٹ 24-2023 کو 96.5 بلین روپے سے 52 فیصد بڑھا کر آئندہ مالی سال 25-2024 میں 146.9 بلین روپے کر دیا گیا ہے۔

(الف) اِسکول

جنابِ اِسپیکر! آئندہ مالی سال 25-2024 کے دوران ترقیاتی اور غیر ترقیاتی مد میں موجودہ صوبائی حکومت نے اِسکول کی تعلیم کے لیے کل بجٹ کا 12.7 فیصد حصہ مختص کیا ہے جس کا حجم 118.5 بلین روپے بنتا ہے۔

آئندہ مالی سال 25-2024 میں محکمہ تعلیم کے لئے 535 نئی اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں گریڈ-9 سے گریڈ-15 تک پہلے سے موجود 9394 اساتذہ کی خالی اسامیوں کو بھی میرٹ کی بنیاد پر پُر کیا جائے گا تا کہ اِسکولوں

میں اساتذہ کی کمی کے مسئلے کو بہتر انداز میں حل اور غیر فعال اِسکولوں کو فعال بنایا جاسکے۔

وفاقی حکومت کے تعاون سے بلوچستان کے 22 پسماندہ اِضلاع میں حصول تعلیم کو بہتر بنانے کے لئے آئندہ 5 برسوں کے دوران 3.45 بلین روپے فیڈرل گرانٹ سے بھی خرچ کئے جارہے ہیں۔

موجودہ صوبائی حکومت، بین الاقوامی پارٹنرز کے تعاون سے نہ صرف بلوچستان کے 44 اضلاع کے مختلف اِسکولوں کو اگلے درجے تک Upgrade کررہی ہے بلکہ 3 ہزار اِسکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا جارہا ہے۔

(ب) کالجز اور ھائیر ایجوکیشن

جنابِ اِسپیکر! جدید عہد میں اعلیٰ تعلیم کے بغیر اجتماعی ترقی کا خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہوسکتا۔ اعلیٰ تعلیم کے بغیر ہم اپنے نوجوانوں کو قابل اور ہنر مند بنانے سے قاصر ہیں۔ اِس ضمن میں موجودہ صوبائی حکومت کی ترجیحات میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کو بھی عملی طور پر فوقیت دی گئی ہے۔

رواں مالی سال کے دوران صوبائی حکومت نے اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے جامعات کے مالی بحران کو سمجھتے ہوئے صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ جامعات کے گرانٹس کو 100 فی صد بڑھا کر 5 بلین روپے کردیئے گئے ہیں۔ آئندہ مالی سال 2024-25 میں وفاقی حکومت کے گرانٹ سے زیادہ کردیا ہے جو کہ جامعات کی اپنی عملی کارکردگی سے منسلک ہے۔ موجودہ حکومت کے اِس اِنقلابی اِقدام سے جامعات کا فنانس کمیشن بھی مزید مستحکم بنیادوں پر استوار ہوگا۔ اب یہ تمام جامعات کی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ متذکرہ مختص کردہ گرانٹ کی بہتر انداز میں مؤثر مالی منصوبہ بندی کر کے جامعات میں اعلیٰ تعلیم کی شفافیت کو فروغ اور فوقیت دیں۔

موجودہ حکومت نے رواں مالی سال کے دوران 11 سرکاری جامعات کے مالی بحران کے حل کے لئے پہلے سے مختص کردہ بجٹ کے اِجراء کے علاوہ 2 بلین روپے سے زائد اِضافی رقم بھی جاری کی ہے جس کا نظرثانی شدہ بجٹ 4.8 بلین روپے ہوگیا ہے۔

موجودہ حکومت کی تشکیل کے فوری بعد رواں مالی سال 2023-24 میں اِس شعبے کی ترقی کے لئے درج ذیل اِقدامات بھی کئے گئے ہیں جن سے ہماری سنجیدگی ظاہر ہوتی ہے:-

- ☆ قائداعظم کیڈٹ کالج زیارت کے قیام کے لئے 102 ملین روپے کا اِجراء
- ☆ ہونہار طلباء وطالبات میں لیپ ٹاپ کی تقسیم کے لئے 96 ملین روپے کا اِجراء
- ☆ 37 ملین روپے کے اِجراء سے وِیندر میں خواتین کے لئے نئے ڈگری کالج کی تعمیر

☆ بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کوئٹہ کے لئے 400 ملین روپے کا اِجراء

☆ مختلف کالجوں کے طلباء وطالبات کو پک اینڈ ڈراپ کی سہولت کی خاطر 10 نئی بسوں کی خریداری کے لئے 40 ملین روپے کا اجراء

☆ گرلز کیڈٹ کالج کوئٹہ کے لئے 80 ملین روپے کا اِجراء

☆ آئندہ مالی سال کے دوران اِس شعبے میں 192 نئی اسامیاں بھی تخلیق کی گئی ہیں

جناب اِسپیکر! اسکول اور ہائیر ایجوکیشن کے محکموں کے لئے آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران تعلیم کے شعبے کی ترقیاتی بجٹ کی مد میں مجموعی طور پر 32 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں جبکہ غیر ترقیاتی بجٹ کا کل حجم 114.8 بلین روپے ہے۔

صحت

جناب اِسپیکر! مختلف بیماریوں کی روک تھام، علاج معالجہ اور فروغ صحت کے حوالے سے اِقدامات، پبلک سیکٹر میں اِنتہائی اہمیت کے حامل ہے۔ اِسی لئے تعلیم کے بعد شعبہءصحت ہماری حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے جو اِنسانی ترقی اور تحفظ میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ اِس شعبے میں سرمایہ کاری، محفوظ اور صحت مند معاشی حالات کو بھی بہتر بناتی ہے۔

☆ شعبہءصحت کی سہولیات کے لئے جاری مالی سال 2023-24 کی نظر ثانی شدہ غیر ترقیاتی سرگرمیوں کے لئے مختص بجٹ 52.7 بلین روپے کے مقابلے میں 67.3 بلین روپے تجویز کئے گئے ہیں جو 30 فیصد اِضافہ ہے۔صحت کے شعبے میں پیش رفت کے لئے آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران ترقیاتی بجٹ کا تخمینہ 20 بلین روپے ہے۔

☆ اِس کے علاوہ آئندہ مالی سال کے دوران صحت کے شعبے میں 242 نئی اسامیاں بھی تخلیق کی گئی ہیں۔

☆ موجودہ حکومت نے رواں مالی سال 2023-24 کے دوران تشکیل نو اور ادارہ جاتی اِصلاحات کے تحت صوبائی سنڈیمن اور BMC ہسپتالوں میں صحت عامہ کے ضمن میں مزید سہولیات کی فراہمی کے لئے ترقیاتی بجٹ سے 80 ملین روپے جاری کئے ہیں۔

☆ ہماری حکومت اپنی تشکیل کے فوری بعد رواں مالی سال 2023-24 کے دوران ضلع قلعہ عبداللہ، گوادر، حب، خاران اور زیارت کے مراکز صحت میں عدم موجود سہولیات کی فراہمی اور نئے مراکز صحت کی تعمیر کے لیے ترقیاتی بجٹ سے 400 ملین روپے جاری کئے گئے ہیں۔

☆ جاری مالی سال 2023-24 اور آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران صحت کے شعبے کی ترقی کے لئے درج ذیل اقدامات بھی کئے گئے ہیں:

☆ پی پی ایل فلاحی ہسپتال سوئی اور انڈس ہسپتال کے مابین متوقع MoU کے بعد انڈس ہسپتال کے لئے 782 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اِس کے علاوہ انڈس ہسپتال کے زیر اِنتظام GDA پاک چائنا ہسپتال کو چلانے کے لئے 1.256 بلین روپے جبکہ Paeds Oncology یعنی بچوں کے کینسر کی بیماری کے لئے پہلی مرتبہ 199 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران کئی برسوں سے غیر فعال BHUs کو PPHI کے ذریعے فعال کرنے کی خاطر 100 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اِس کے ساتھ ساتھ مختلف ہسپتالوں میں لیبر رومز کی فعالی کے لئے 102 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال 2024-25 میں صحت کارڈ پروگرام کے لیے 5.5 بلین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال 2024-25 میں کینسر کے مریضوں کو ادویات کی مفت فراہمی کے لیے 582 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ BINUQ کے موجودہ گرانٹ کو 300 ملین روپے سے بڑھا کر 500 ملین روپے کئے گئے ہیں۔

☆ سنڈیمن ہسپتال کے لئے رواں مالی سال 2023-24 میں نئی MRI مشین کی خریداری کے لئے 442 ملین روپے جاری ہوئے۔

☆ آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران پبلک ہیلتھ لیبارٹری کے لئے 80 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں جس سے موذی بیماریوں کی تشخیص میں آسانی ہوگی۔

☆ RBC سنٹر کوئٹہ میں آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران محفوظ اِنتقال خون کے لئے 120 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال 2024-25 میں مختلف ہسپتالوں کے لئے نئی مشینوں کی خریداری کے ضمن میں مجموعی طور پر 2.8 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ مختلف ہسپتالوں کو ادویات کی فراہم کے لئے موجودہ مختص کردہ رقم یعنی 4.9 بلین روپے کو آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران بڑھا کر 6.6 بلین روپے کر دیا گیا ہے۔

☆ کوئٹہ کے تین بڑے ہسپتالوں کو نیم خودمختار بنایا جارہا ہے۔

☆ سندھ حکومت کے تعاون سے گمبٹ (Gambat) کے طرز پر جگر کے امراض کے لئے نصیر آباد میں ہسپتال قائم کیا جا رہا ہے۔ اِسی طرح کوئٹہ میں دل کے امراض کے لئے NICVD کے طرز پر ہسپتال کو اَپ ڈیٹ کیا جا رہا ہے۔

موسمیاتی تبدیلی

جناب اِسپیکر! سال 2022 کے جولائی اور اگست کے مہینوں میں موسمیاتی تبدیلی کے باعث غیر معمولی شدید بارشوں اور سیلابوں کی وجہ سے صوبہ بلوچستان کو بڑے پیمانے پر نقصانات کا سامنا کرنا پڑا جس کی بحالی موجودہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

یاد رہے کہ شدید بارشوں اور سیلابوں نے دو لاکھ مکانات، 10 اضلاع میں 515 دیہات کے ساتھ ساتھ 787 بنیادی صحت کے مراکز اور 2 ہزار تعلیمی اداروں کے کلاس رومز کو جزوی یا مکمل طور پر نقصان پہنچایا۔ Post Disaster Needs Assessment کے مطابق بلوچستان میں سیلاب کی تباہ کاریوں سے بحالی اور تعمیر نو میں 5 سے 7 سال لگیں گے جس کے لیے 491 بلین روپے درکار ہونگے۔

وفاقی حکومت اپنی نگرانی میں، عالمی بینک کے تعاون سے متاثرہ علاقوں میں انفراسٹرکچر کی تعمیر نو اور بحالی کے لئے Integrated Flood Resiliance and Adaptation پروجیکٹ کے تحت پہلے مرحلے میں 213 ملین امریکی ڈالر خرچ کرے گی۔ اِس ضمن میں صوبائی حکومت نے پہلی ترجیح میں طویل عرصے سے زیر التوا پروجیکٹ ڈائریکٹر کی تعیناتی کے مسئلے کو بھی حل کرلیا ہے جو تکنیکی بنیادوں پر بحالی کے حوالے سے عملی اقدامات کو حتمی شکل دینے میں مصروف عمل ہے۔

اِس ضمن میں آئندہ مالی سال 25-2024 کے دوران نصیر آباد ڈویژن کو مستقبل کی سیلابی تباہ کاریوں سے بچاؤ اور Hairdin Drainage System کی بہتری کے لئے موجودہ حکومت ایک Feasibility Study بھی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

موسمیاتی تبدیلی کے نتیجے میں جنم لینے والے قدرتی آفات کے چیلنجز سے نمٹنے کے لئے آئندہ مالی سال 25-2024 میں موجودہ حکومت نے Green Balochistan Initiative کے تحت 10 بلین روپے تجویز کی ہے۔ اِس کے علاوہ رواں مالی سال 24-2023 کے دوران PDMA کے موجودہ گرانٹ 1.9 بلین روپے کو نظر ثانی کے بعد بڑھا کر 7.9 بلین روپے کر دیئے جو مختص کردہ بجٹ کے مقابلے میں 315 فیصد اضافہ ہے۔ مزید برآں اگلے مالی سال 25-2024 میں متذکرہ گرانٹ کو بھی بڑھا کر 5 بلین روپے کر دیا گیا ہے۔

جناب اِسپیکر! رواں مالی سال 24-2023 کے دوران موسمیاتی تبدیلی کے شعبے میں غیر ترقیاتی بجٹ کا کل حجم

493 ملین روپے تھا جو نظرثانی شدہ بجٹ کے بعد 627 ملین روپے ہو گئے۔

آئندہ مالی سال 25-2024 کے دوران موسمیاتی تبدیلی کے محکمے کا غیر ترقیاتی بجٹ، گذشتہ سال کے مقابلے میں 84 فیصد بڑھا کر 909 ملین روپے کر دیا گیا ہے اور ترقیاتی بجٹ کی مد میں 115 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات سے جنم لینے والے مسائل اور امدادی سرگرمیوں کے لئے دیگر متعلقہ محکموں اور اداروں میں مختص کئے گئے اربوں روپے اِس کے علاوہ ہیں۔

امن و امان

جناب اِسپیکر! کسی بھی معاشرے میں امن کے قیام سے نہ صرف پر سکون سماجی اور اِقتصادی فضاء ہموار ہوتی ہے بلکہ سرمایہ کاری کے امکانات بھی روشن ہوتے ہیں جس سے مزید معاشی ترقی اور پیش رفت نمو پاتی ہے۔ اِس حوالے سے صوبائی حکومت موجود وسائل کو موثر انداز میں استعمال کرنے کے لیے پر عزم ہے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو درکار ضروری آلات کی فراہمی پر بھی کاربند ہے تاکہ صوبے میں امن وامان کی فضاء کو برقرار رکھا جاسکے۔

اِس ضمن میں حکومت بلوچستان نے خصوصی توجیہات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے رواں مالی سال 24-2023 کے غیر ترقیاتی بجٹ کو 54.9 بلین روپے سے بڑھا کر 84 بلین روپے کر دیا ہے جو 53 فیصد اِضافہ ہے۔

رواں مالی سال 24-2023 کے دوران صوبائی حکومت نے ترقیاتی سرگرمیوں کے حوالے سے قومی شاہراہوں پر محفوظ عوامی سفر کو یقینی بنانے کے لیے 10.4 ملین روپے کا اِجراء کیا ہے۔

رواں مالی سال 24-2023 میں صوبائی حکومت نے امن وامان کی بہتری کو مدِ نظر رکھتے ہوئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لئے مجموعی طور پر 7047 نئی اسامیوں کی منظوری دی اور آئندہ مالی سال 25-2024 کے دوران اِن اداروں میں نئی گاڑیوں کی خریداری کے لئے مجموعی طور پر 1.497 بلین روپے بھی مختص کئے ہیں۔ علاوہ ازیں پولیس، لیویز اور محکمہ جیل خانہ جات کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور جدید ضروری آلات و مشینری کی خریداری کے لئے مجموعی طور پر 4.6 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

عوام کی جان و مال کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے آئندہ مالی سال 25-2024 کے ترقیاتی بجٹ میں کوئٹہ سیف سٹی پراجیکٹ کے لئے 193 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں جبکہ گوادر سیف سٹی پروجیکٹ کے لئے ایک بلین روپے مختص کئے گئے ہیں تاکہ عوام کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔

لوکل گورنمنٹ

جناب اِسپیکر! اٹھارہویں ترمیم کے بعد آئینی تقاضوں کے مطابق ہماری حکومت، لوکل گورنمنٹ کے نظام کو مزید مستحکم

بنانے کے لئے سنجیدہ ہے۔ اِس ضمن میں قائد ایوان میر سرفراز بگٹی کا عزم ہے کہ بنیادی میونسپل خدمات، لوکل کونسل کے اداروں کے ذریعے ہی سرانجام دیئے جائیں تاکہ اِس نوعیت کے بنیادی میونسپل خدمات کو یقینی طور پر شہریوں کی دہلیز تک فراہم کیا جاسکے۔

اِس ضمن میں موجودہ صوبائی حکومت نے تاریخ میں پہلی بار لوکل گورنمنٹ گرانٹ کو گذشتہ برسوں کے مختص شدہ 16.8 بلین روپے کے مقابلے میں 108 فیصد بڑھا کر آئندہ مالی سال 25-2024 میں 35 بلین روپے کر دی ہے۔ جس سے لوکل کونسل فنانس کمیشن کو مزید بااختیار اور مستحکم ہوگا۔

موجودہ حکومت کے برسرِاقتدار آنے کے بعد اگرچہ لوکل گورنمنٹ کو لوکل کونسل کی سطح پر بڑی مالی مشکلات درپیش تھیں تاہم رواں مالی سال 24-2023 میں صوبائی حکومت نے لوکل کونسلوں کے مالی بحران کو حل کرنے کے لئے 4.7 بلین روپے سے زائد رقم فوری طور پر جاری کئے تاکہ نچلی سطح پر ضروری میونسپل خدمات کو ممکن بنایا جاسکے۔

موجودہ حکومت کی تشکیل کے بعد رواں مالی سال 24-2023 کے دوران مختلف اضلاع میں سیوریج ونکاسی، سولر سسٹم اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب اور دیگر بنیادی میونسپل خدمات کی انجام دہی کے لئے 233 ملین روپے فوری طور پر جاری کئے گئے۔

جناب اسپیکر! رواں مالی سال 24-2023 کے دوران لوکل گورنمنٹ کا نظرثانی شدہ غیر ترقیاتی بجٹ 17 بلین روپے تھا جسے اگلے مالی سال 25-2024 میں 122 فیصد بڑھا کر 37.8 بلین روپے تجویز کر دیا گیا ہے۔ اِس کے علاوہ ترقیاتی بجٹ کی مد میں اس شعبے کے لئے آئندہ مالی سال 25-2024 کے دوران 5.2 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

زراعت

جناب اسپیکر! کسی بھی پبلک سیکٹر کی معیشت میں زراعت کو ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے صوبے کو انواع واقسام پھلوں اور سبزیوں کے کاشت کے لئے بہترین زرعی ماحول سے نوازا ہے۔ زراعت سے نہ صرف شہریوں کی غذائی ضروریات پوری ہوتی ہے بلکہ غربت کے خاتمے کے ساتھ ساتھ موسمی تبدیلی کے اثرات میں بھی کمی لائی جاسکتی ہے۔

ہماری موجودہ صوبائی حکومت زراعت کے شعبے کو ترقی دینے کے لئے خصوصی اقدامات کر رہی ہے اور اِس ضمن میں معیاری بیج، پودوں کی فراہمی، کھاد اور کیڑے مار ادویات کی دستیابی نیز جدید سائنسی طریقوں کے مطابق کاشتکاری کی ترویج کے ساتھ ساتھ زرعی اجناس کی مارکیٹ تک رسائی کو بھی یقینی بنایا جارہا ہے۔

ضلع موسیٰ خیل، خاران، ژوب، کیچ، قلعہ سیف اللہ، خضدار، ہرنائی، ڈیرہ بگٹی، پنجگور، زیارت اور شیرانی میں رواں مالی

سال 24-2023 کے دوران موجودہ حکومت نے زرعی سولر ٹیوب ویل کی ڈرلنگ، بورنگ و پمپنگ اور زرعی شعبے میں قدرتی آفات کے اثرات میں کمی کے لئے ،چھوٹے پیمانے پر پانی کے ذخائر کی تعمیر کے لئے مجموعی طور پر 681 ملین روپے فوری طور پر جاری کئے تاکہ صوبے میں اِس شعبے کو مزید مستحکم بنایا جاسکے۔

آنے والے مالی سال 25-2024 میں زراعت کی ترقی کے لئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 16.5 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں جو رواں مالی سال 24-2023 کے مختص کردہ بجٹ کے مقابلے میں 36 فیصد زیادہ ہے جبکہ ترقیاتی بجٹ کی کل 147 اسکیمات کے لئے 7.3 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

امور حیوانات

جناب اِسپیکر! مال مویشی کسی بھی معاشرے کی اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور اِن سے حاصل ہونے والے گوشت، دودھ اور انڈوں کے ذریعے عوام کی نہ صرف پروٹین بلکہ غذایت وخوراک بھی پوری ہوتی ہے۔صوبہ بلوچستان مال مویشی کی دولت سے مالا مال صوبہ ہے جو پاکستان کی 40 فیصد آبادی کی ضروریات کو پوری کرتی ہے۔ بلوچستان میں 60 فیصد آباد بلواستہ یا بلاواستہ اِس شعبے سے منسلک ہے جس سے غربت میں نمایاں کمی آتی ہے۔

رواں مالی سال 24-2023 میں ہماری حکومت کے دوران 370 ملین روپے کے لاگت سے ژوب اور 190 ملین روپے کی لاگت سے حب میں جدید مذبح خانہ اور گوشت پروسیسنگ یونٹ کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ اِس کے علاوہ صوبے میں امور حیوانات کے شعبے میں خدمات کی فراہمی کے لئے ریسکیو موبائل مہیا کرنے کے لئے 40 ملین روپے جاری کئے۔

موجودہ حکومت نے لائیو اسٹاک کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے جانوروں کی ادویات اور خوراک کی مد میں مختص رقم کو بڑھا کر 847 ملین روپے تجویز کی ہے۔ اِس کے علاوہ آئندہ مالی سال 25-2024 میں محکمہ کو درکار سہولیات کے لئے 154 ملین روپے مختص کئے ہیں۔

آئندہ مالی سال 25-2024 کے دوران اس شعبے کی غیر ترقیاتی بجٹ کو 5 بلین روپے سے بڑھا کر 8 بلین روپے کردیئے گئے ہیں جو 63.8 فیصد اضافہ ہے۔ علاوہ ازیں ترقیاتی بجٹ کی مد میں 917 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

ماھی گیری اور ساحلی ترقی

جناب اِسپیکر! صوبہ بلوچستان پر اللہ تعالیٰ کی خاص نوازشوں میں سے ایک نوازش سمندر کا پانی اور اُس کے 771 کلومیٹر طویل ساحلی علاقے شامل ہیں۔ اِن علاقوں میں رہنے والے لوگوں کا گذر بسر سمندری حیات پر منحصر ہے۔اگر سمندری

وسائل کو موثر انداز میں بروئے کار لایا جائے تو ساحلی پٹی پر رہنے والے لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مقامی ماہی گیروں کو جدید تربیت اور سہولت فراہم کی جائے جو معاشی استحکام کے لئے ضروری ہے۔

اِس مقصد کے حصول کے لئے موجودہ حکومت جامع انداز میں پالیسی سازی اور قانون سازی کے ساتھ ساتھ غیر قانونی ٹرالنگ کی روک تھام کے لئے موجودہ پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ علاوہ ازیں آئندہ مالی سال کے دوران Fisherman Welfare Endowment Fund کے تحت سرمایہ کاری کی مد میں مختص شدہ 1 بلین روپے کی اخراجاتی پالیسی بھی مرتب کی جارہی ہے۔

آنے والے مالی سال 25-2024 میں ماہی گیری وساحلی ترقی کے شعبے میں پیش رفت کے لئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 1.8 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں جو رواں مالی سال 24-2023 کے تخمینہ بجٹ 1.2 بلین روپے کے مقابلے میں 42 فیصد اضافہ ہے۔ آئندہ مالی سال 25-2024 کے دوران ترقیاتی بجٹ کی مد میں 5 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

خوراک

جناب اِسپیکر! جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ گندم ہماری بنیادی ضروریات میں شامل ہے۔ گندم کی سپلائی اور اُس کی قیمت میں اعتدال رکھنے کے لئے موجودہ صوبائی حکومت نے گندم کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات کئے ہیں۔ اِس ضمن میں صوبے کے ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے گندم کی تذویراتی ذخیرے کو برقرار رکھا گیا ہے جو حکومت کی سنجیدگی کا عکاس ہے۔

اِس کے علاوہ آئندہ مالی سال 25-2024 میں Food Security Revolving Fund کی مد میں 1 بلین روپے کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔

اِس شعبے میں آئندہ مالی سال 25-2024 کے لئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 1.2 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں جو رواں مالی سال کے مختص شدہ بجٹ یعنی 825 ملین روپے کے مقابلے میں 48.8 فیصد اضافہ ہے۔

جنگلات و جنگلی حیات

جناب اِسپیکر! جنگلات سماجی اور اقتصادی ترقی کے ساتھ ساتھ ماحولیات کی بہتری میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ موجودہ صوبائی حکومت جنگلات کو محفوظ بنانے اور اُن کی ترقی کے لئے پرعزم ہے۔

آئندہ مالی سال 25-2024 کے دوران محکمہ جنگلات کی پیش رفت کے لئے درکار مختلف سہولیات کی فراہمی کے

لئے 75.8 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

آنے والے مالی سال 25-2024 میں اس شعبے کی ترقی کے لئے غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں 3.6 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں جو رواں مالی سال 24-2023 کے تخمینہ بجٹ 1.8 بلین روپے کے مقابلے میں 101 فیصد اضافہ ہے۔ اِس کے علاوہ ترقیاتی بجٹ کی مد میں اس شعبے میں پیش رفت کے لئے آئندہ مالی سال 25-2024 کے دوران 2.6 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

محنت و افرادی قوت

جناب اسپیکر! محنت و افرادی قوت کے شعبے کی ترقی اور نوجوانوں کو مختلف ہنر سکھانے کے حوالے سے موجود صوبائی حکومت پرعزم ہے۔ اِس ضمن میں صوبائی حکومت نے Balochistan Skill Development Fund کے تحت 2 بلین روپے کی سرمایہ کاری کی ہے تاکہ نوجوانوں کو ہنرمند بنائے جاسکے۔ اِس مقصد کے حصول کے لئے موجودہ حکومت اِس فنڈ کی اخراجاتی پالیسی بھی مرتب کررہی ہے۔

رواں مالی سال کے دوران یونیسیف (UNICEF) کے اشتراک سے بلوچستان میں چائیلڈ لیبر کی صحیح تعداد کا تعین اور ان کے سدباب کے لئے سروے کی مد میں موجودہ حکومت نے 57 ملین روپے جاری کئے ہیں۔ اِس کے علاوہ آئندہ مالی سال 25-2024 کے دوران نوجوانوں کو ہنرمند بنانے کے لئے یورپی یونین (EU) کی طرف سے B-TEVTA کے ذریعے 14 بلین روپے متوقع ہے۔

رواں مالی سال 24-2023 میں اس شعبے کے غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں 2.2 بلین روپے مختص کئے گئے تھے جبکہ آئندہ مالی سال 25-2024 کے دوران اِس مد میں 3 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں جو 33 فیصد اضافہ ہے۔ اِس کے علاوہ ترقیاتی بجٹ کا تخمینہ آئندہ سال 2.6 بلین روپے تجویز کیا گیا ہے۔

صنعت و حرفت

جناب اسپیکر! صنعت وحرفت کے شعبے کی ترقی، موجودہ صوبائی حکومت کے نزدیک فوقیت کا درجہ رکھتا ہے۔ صوبے میں زرعی شعبے کے بعد، روزگار کے موقع فراہم کرنے میں زیادہ حصہ صنعت وحرفت کے شعبے سے جڑے چھوٹے اور درمیانے کاروباری طبقہ کا ہے جسے صوبائی حکومت سنجیدگی سے فروغ دے رہی ہے۔ اِس کے ساتھ ساتھ ہماری عوامی حکومت نے صوبے میں صنعتی سرگرمیوں میں اِضافے کو اپنی اولین ترجیحات میں شامل کیا ہے۔

اِس ضمن میں صوبائی حکومت نے Balochistan Enterprize Development Fund کے تحت 2 بلین روپے کی سرمایہ کاری کی ہے جس کا مقصد چھوٹے اور درمیانے کاروبار کی توسیع یا نئے کاروبار کے لئے بلاسود

قرضوں کی فراہمی ہے۔موجودہ حکومت اِس فنڈ کی اِخراجاتی پالیسی بھی مرتب کر رہی ہے تا کہ اِس کے مقاصد کو حاصل کر کے اجتماعی سودمند نتائج معاشرے کو پہنچایا جا سکے۔

حب کی صنعتی اور تجارتی اسٹیٹ کی ضروری تعمیرنو کے لئے موجودہ حکومت نے رواں مالی سال 24-2023 کے دوران 137 ملین روپے جاری کئے ہیں۔

آنے والے مالی سال 25-2024 میں اِس شعبے کی ترقی کے لئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 3.7 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں جو رواں مالی سال بجٹ تخمینہ 2.1 بلین روپے کے مقابلے میں 71.7 فیصد اضافہ ہے۔اِس کے علاوہ آئندہ مالی سال 25-2024 کے دوران اِس شعبے کی پیش رفت کے لئے ترقیاتی بجٹ کی مد میں 418 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

شہری منصوبہ بندی و ترقیات

جناب اسپیکر! شہری منصوبہ بندی اور ترقیات کا شعبہ اس لئے اہمیت کا حامل ہے کیونکہ گذشتہ کئی برسوں سے کوئٹہ کے گرد و نواح کے علاوہ دیگر اضلاع سے بھی کوئٹہ شہر میں سکونت اختیار کرنے کے حوالے سے بہت دباؤ ہے جس کے نتیجے میں کوئٹہ شہر کو ٹریفک کے شدید مسائل کے ساتھ ساتھ شہریوں کو سکونت کے سنگین مشکلات بھی درپیش ہیں۔ اِس مقصد کے لئے ہماری حکومت بلوچستان ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ اتھارٹی ایکٹ کو مدنظر رکھ کر صوبائی دارالحکومت کے علاوہ دیگر ڈیژنل ہیڈکوارٹرز میں کام کی وسعت پر غور کریں گی۔

آئندہ مالی سال 25-2024 کے دوران اِس شعبے کو مزید مستحکم کرنے کے لئے درکار ضروریات اور سہولیات کی فراہمی کے لئے 39 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

آنے والے مالی سال 25-2024 میں اِس شعبے کی ترقی کے لئے غیر ترقیاتی بجٹ کا کل تخمینہ 546 ملین روپے تجویز ہے جو رواں مالی سال 24-2023 کے مختص شدہ تخمینہ بجٹ 392 ملین روپے کے مقابلے میں 39 فیصد زیادہ ہے۔آئندہ مالی سال 25-2024 کے دوران اِس شعبے میں پیش رفت کے لئے ترقیاتی بجٹ کی مد میں 1.1 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

توانائی

جناب اسپیکر! توانائی کا شعبہ موجودہ صورت حال میں اِنتہائی اہم ہے جس نے زندگی کے تمام شعبوں پر سنگین اثرات مرتب کئے ہیں۔اِس بحران کے خاتمے کے لئے ہماری حکومت ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ بلوچستان متبادل توانائی کے ذرائع سے مالا مال ہے جن میں شمسی ہوا اور جیوتھرمل کی وافر توانائی موجود ہے۔ اِس ضمن

میں جن 29,522 زرعی ٹیوب ویلوں کو سبسڈی دی جارہی ہے انہیں وفاقی حکومت کے تعاون سے شمسی توانائی میں تبدیل کیا جارہا ہے جس کے لئے حکومت بلوچستان کی جانب سے آئندہ مالی سال 25-2024 کے دوران بلوچستان کی طرف سے 10 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

رواں مالی سال 24-2023 کے دوران اِس شعبے کی ترقی کے لئے موجودہ حکومت نے ترقیاتی بجٹ سے اب تک 162 ملین روپے جاری کئے ہیں جس کے نتیجے میں صوبے کے مختلف اضلاع میں 20 اسکیمات کو مکمل کیا جاچکا ہے جن میں 15 ہوم سولرائیزیشن اور 5 دیگر اسکیمات شامل ہیں۔

جناب اِسپیکر! رواں مالی سال 24-2023 کے دوران اس شعبے کی غیر ترقیاتی بجٹ کا تخمینہ 6.8 بلین روپے تھا جو نظر ثانی شدہ بجٹ میں 7 بلین روپے ہوگئے ہیں۔

آئندہ مالی سال 25-2024 کے دوران توانائی کے شعبے کی ترقی کے لئے غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں 15 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں جو رواں سال 24-2023 بجٹ تخمینہ 6.8 بلین روپے کے مقابلے میں 121.4 فیصد اضافہ ہے۔ جبکہ آئندہ مالی سال 25-2024 کے دوران ترقیاتی بجٹ کے مد میں 5.5 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

آب پاشی

جناب اِسپیکر! جدید عہد میں پانی کا مسئلہ بلوچستان میں رہنے والے لوگوں کی بقاء کا مسئلہ ہے۔ آب پاشی جیسے اہم محکمے پر خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔ ایک جانب محدود پانی کے وسائل اور موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات تو دوسری جانب زیر زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک نیچے گر چکی ہے۔ ہماری حکومت اس اہم مسئلے سے بخوبی واقف ہے جس سے نمٹنے کے لئے جدید آب پاشی کے نظام کی اشد ضرورت ہے۔

آنے والے مالی سال 25-2024 میں آب پاشی کے شعبے کی ترقی کے لیے غیر ترقیاتی بجٹ میں 4.7 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں جو رواں سال 24-2023 کے تخمینہ بجٹ 3.6 بلین روپے کے مقابلے میں 32 فیصد اضافہ ہے۔ اِسی طرح اگلے مالی سال 25-2024 کے دوران اِس شعبے کی ترقی کے لئے ترقیاتی بجٹ کی مد میں 43.3 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

رواں مالی سال 24-2023 میں 321 جاری اِسکیمیں جبکہ 613 نئی اِسکیمیں شامل تھیں جس میں سے 181 اِسکیمیں پایہ تکمیل تک پہنچیں اس کے علاوہ کوئٹہ اور اِس کے گردنواح میں 1 بلین روپے کے چھوٹے چیک ڈیموں کی تعمیر کا کام اختتامی مراحل میں داخل ہوچکا ہے جس میں گھروں اور زرعی زمینوں کی سیلاب سے حفاظت کے لئے بندات، نہروں میں پانی کی روانی برقرار رکھنے کے لئے بھل صفائی اور چھوٹے ڈیموں کی تعمیر شامل ہیں جس سے صوبے میں نظام

آبپاشی، زیرزمین پانی کی سطح کو بلند کرنا اور پانی کی قلت کو قابو کرنے میں مدد ملے گی۔

صوبائی حکومت کی کاوشوں سے پٹ فیڈر کینال کے نظام میں مزید بہتری اور لائننگ پکا کرنے کا منصوبہ وفاقی PSDP میں منظور ہو چکا ہے جس کی کل لاگت 61 بلین روپے ہے جسکے لئے آئندہ مالی سال 25-2024 کے بجٹ میں 10 بلین روپے مختص بھی کئے گئے ہیں اس منصوبے سے 6 لاکھ 63 ہزار ہیکٹر زرعی زمینیں آباد ہوں گے اور نصیرآباد ڈویژن کو پینے کے صاف پانی کی ترسیل کو بھی یقینی بنایا جائیگا۔

سال 2010ء، 2011ء اور 2022ء کے سیلابوں کی تباہ کاریوں سے حاصل ہونے والے تجربات کی روشنی میں موجودہ حکومت نے اپنے قیام کے فوری بعد ضلع پشین، خضدار، بارکھان، سبی، جھل مگسی، کیچ، ہرنائی اور ژوب وغیرہ میں سیلاب سے نمٹنے کی حکمت عملی کے تحت حفاظتی دیوار اور بندات کی تعمیرات کے لئے 664 ملین روپے فوری جاری کئے۔۔۔(مداخلت)۔

میر اسداللہ بلوچ: جناب اسپیکر! یہ بجٹ جو پڑھ رہا ہے۔

(اس مرحلے میں میر اسداللہ بلوچ بغیر مائیک کے بولتے رہے)

جناب اسپیکر: نہیں نہیں آپ بیٹھ جائیں، اِس بجٹ کے دوران آپ اس کے اوپر، بجٹ اسپیچ چل رہی ہے۔ بجٹ اسپیچ چل رہی ہے آپ بیٹھیں اس کو سُنیں۔

(اس مرحلے میں میر اسداللہ بلوچ بغیر مائیک کے بولتے رہے)

میر اسداللہ بلوچ: جناب اسپیکر! میں واک آؤٹ کرتا ہوں۔

جناب اسپیکر: اب بجٹ اسپیچ چل رہی ہے، ایک منٹ۔ نہیں آپ۔۔۔(مداخلت)

(اس مرحلہ میں میر اسداللہ بلوچ واک آؤٹ کر کے ایوان سے باہر چلے گئے)

وزیر خزانہ: اِس کے علاوہ زیرزمین پانی کی سطح کو برقرار اور بہتر بنانے کے لئے صوبے کے مختلف اِضلاع میں ہماری حکومت نے رواں مالی سال 24-2023 میں مختلف چھوٹے ڈیموں کی تعمیر کے لئے 100 ملین روپے جاری کئے ہیں۔

مواصلات و تعمیرات

جناب اِسپیکر! سرکاری عمارتوں، سڑکوں اور پلوں کی تعمیر کے حوالے سے یہ محکمہ بہ حیثیت ایک عمل درآمدی ادارہ کے پبلک سیکٹر میں ترقی وخوشحالی کے لئے اِنتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ رواں مالی سال 24-2023 میں ہماری حکومت کے دوران، روڈ سیکٹر میں 220 سے زائد جاری اور نئی اسکیموں کے لئے اب تک 3.6 بلین روپے جاری کئے جا چکے ہیں تاکہ

ترقیاتی منصوبوں کی عمل درآمد میں تیزی لائی جاسکے۔

آئندہ مالی سال 25-2024 کے دوران اِس شعبے کے ترقیاتی بجٹ کی مد میں 51.8 بلین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اِس کے علاوہ، رواں مالی سال 24-2023 کے غیر ترقیاتی بجٹ کا نظر ثانی شدہ حجم 12 بلین روپے تھا جسے آئندہ مالی سال 25-2024 میں 40.3 فیصد اضافے کے ساتھ 17 بلین روپے تجویز کیا گیا ہے۔

آب نوشی

جناب اِسپیکر! گزشتہ 2 دہائیوں سے بارش و برف باری میں کمی نیز گلوبل وارمنگ اور موسمیاتی تبدیلی کے پس منظر میں پانی کا مسئلہ صرف بلوچستان کا اہم مسئلہ نہیں بلکہ اکثر ممالک کی بقاء کا مسئلہ ہے۔ اِن مشکلات و مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے موجودہ حکومت اِس شعبے میں اپنی ذمہ داریوں سے باخبر ہے۔

ہماری حکومت نے رواں مالی سال 24-2023 کے دوران کوئٹہ میں صاف پانی کے مسئلے کو حل کرنے کے لئے New Waste Water Treatment Plant Quetta کے تحت 240 ملین روپے اور اِس کے علاوہ کوئٹہ کے شہریوں کو صاف پانی کی فراہمی کے لئے ہماری حکومت نے منگی ڈیم پر کام کی رفتار میں مزید تیزی لانے کے لئے 861 ملین روپے فوری طور پر جاری کئے۔

موجودہ واٹر سپلائی اسکیموں کی سولرائیزیشن پراجیکٹ کے مختلف فیز ز کے تحت رواں مالی سال 24-2023 میں جون کے مہینے کے آخر تک بلوچستان کے مختلف اضلاع میں 493 واٹر سپلائی اسکیموں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کے لئے اب تک ہماری حکومت نے 351 ملین روپے جاری کئے ہیں۔ ناگفتہ نہ رہے کہ ہماری صوبائی حکومت نے اِس شعبے کی ترقی کے لئے ترقیاتی بجٹ کی مد میں اب تک 1.7 بلین روپے جاری کئے ہیں۔

کوئٹہ شہر میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے مسئلے کو حل کرنے کے لئے موجودہ صوبائی حکومت نے آئندہ مالی سال 25-2024 کے دوران Q-WASA کے گرانٹ کو 2.2 بلین روپے سے بڑھا کر 3.6 بلین روپے کر دیا ہے جو 63.6 فیصد اضافہ ہے۔

جناب اِسپیکر! جاری مالی سال 24-2023 میں اِس محکمے کا کل غیر ترقیاتی بجٹ کا تخمینہ 6.3 بلین روپے تھا۔ آئندہ مالی سال کے دوران اِس محکمے کا غیر ترقیاتی بجٹ 11.4 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں جو رواں مالی سال 24-2023 کے مقابلے میں 79 فیصد زیادہ ہے۔ اِس کے علاوہ آئندہ مالی سال 25-2024 کے ترقیاتی بجٹ میں اِس شعبے کی پیش رفت کے لئے 16.7 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

سماجی بہبود ، تحفظ و خدمات

جناب اِسپیکر! بلوچستان کی موجودہ صوبائی حکومت معاشرے کے تمام طبقات کی بالعموم اور محروم و کمزور طبقات کی بالخصوص یکساں بہبود، تحفظ اور خدمات کی پیش رفت کے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ اِس ضمن میں سماجی بہبود، ترقی نسواں، مذہبی واقلیتی امور نیز بہبود آبادی کے شعبوں کی ترقی میں تیزی لانے کے لئے آئندہ مالی سال 25-2024 میں غیر ترقیاتی بجٹ کے مد میں مجموعی طور پر 8.6 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں جو جاری مالی سال 24-2023 کے تخمینہ بجٹ 5.5 بلین روپے کے مقابلے میں 56 فیصد اضافہ ہے۔ علاوہ ازیں اِن شعبوں کے اِستعداد کار کو بڑھانے کے لئے درج ذیل اقدامات بھی کئے جا رہے ہیں:-

☆ معذوروں کے لئے مختص کردہ کوٹہ پر سختی سے مکمل عمل درآمد کو یقینی بنانا

☆ صنفی برابری اور خواتین کے حقوق کا تحفظ

☆ رواں مالی سال 24-2023 کے دوران کوئٹہ، خضدار، خاران، گوادر اور لورالائی کے خواتین بازار اور خواتین کے Business Incubation Centers میں عدم دستیاب سہولیات کی فراہمی کے لئے 20 ملین روپے کا اِجراء

☆ خواتین کی معاشی خود مختاری کے لئے 500 ملین روپے کی سرمایہ کاری کے بعد مربوط اِخراجاتی پالیسی پر غور۔

☆ گھروں، بازاروں، دفتروں اور دیگر جگہوں میں صنفی امتیاز کے قوانین کے تحت خواتین کے حقوق کا تحفظ اور ہراسانی کے خلاف محتسب اعلیٰ برائے خواتین کے اگلے مالی سال 25-2024 کے غیر ترقیاتی بجٹ میں 67 ملین روپے مختص کرنے کی تجویز جو رواں مالی سال 24-2023 کے بجٹ تخمینے کے مقابلے میں 15.5 فیصد اضافہ ہے۔

☆ آئندہ مالی سال 25-2024 میں اقلیتی برادری کے سماجی تحفظ اور اُن کے مستحق طلباء و طالبات کے تعلیمی اخراجات کے لئے 205 ملین روپے کی گرانٹ کی تجویز اور اِسی مقصد کے لئے 500 ملین روپے فنڈ کی ابتدائی سرمایہ کاری کے بعد مربوط پالیسی پر غور۔

☆ اقلیتی امور کی ترقی اور سہولیات کی فراہمی کے لئے اگلے مالی سال 25-2024 کے غیر ترقیاتی بجٹ میں 428 ملین روپے رکھنے کی تجویز جو رواں مالی سال 24-2023 کے بجٹ تخمینے 292 ملین روپے کے مقابلے میں 31.6 فیصد اضافہ ہے۔

☆ مذہبی ہم آہنگی اور رواداری کے فروغ کے لئے آئندہ مالی سال 25-2024 کے غیر ترقیاتی بجٹ میں 1.5 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں جو رواں مالی سال 24-2023 کے مختص کردہ بجٹ تخمینے 914 ملین روپے سے 40 فیصد اضافہ ہے۔

ثقافت، سیاحت اور آثار قدیمہ

جناب اِسپیکر! سیاحت وثقافت کا فروغ اور آثار قدیمہ کا تحفظ نہ صرف زندہ اور بیدار اقوام کی نشانی ہے بلکہ دنیا کی ہر حکومت کے نزدیک اِس کی خاص اہمیت ہے۔ اگر ہم تاریخی ورثے کی بات کریں تو صوبہ بلوچستان، دنیا بھر میں اپنے مہرگڑھ کے آثار قدیمہ کے حوالے سے مشہور ہے۔ اِس کے علاوہ صوبہ بلوچستان اپنی ثقافت اور سیاحتی مقامات کے حوالے سے ایک مالا مال صوبہ ہے جس کی ترقی وفروغ کے لئے ہماری حکومت نے جو اہم اقدامات کئے ہے اُن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

☆ رواں مالی سال کے دوران کوئٹہ میں ادبی فیسٹیول کا کامیاب اِنعقاد اور اِس ضمن میں موجودہ حکومت کی جانب سے 20 ملین روپے کا فوری اِجراء۔

☆ آئندہ مالی سال 25-2024 کے دوران لوک ورثہ اور دیگر میلے، مشاعرے، ثقافتی موسیقی، بک ایوارڈ اور دیگر ثقافتی سرگرمیوں کے لئے پہلی مرتبہ 255 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ یو.ایس ایڈ کے تعاون سے مہرگڑھ میوزیم کوئٹہ کی بہتری اور اَپ گریڈیشن۔

☆ آثار قدیمہ سے متعلق تمام ریکارڈ کی Digitization

☆ بلوچستان ٹورزم اور کلچرل پالیسی مرتب کرنے پر غور۔

آئندہ مالی سال 25-2024 کے دوران اِس شعبے کی غیر ترقیاتی بجٹ کا کل حجم 2 ارب روپے ہے جو رواں مالی سال کے تخمینہ بجٹ 504 ملین روپے کے مقابلے میں 285 فیصد زیادہ ہے۔ آئندہ مالی سال کے دوران اِس شعبے میں پیش رفت کے لئے ترقیاتی بجٹ کی مد میں 923 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

اطلاعات عامہ اور اِنفارمیشن ٹیکنالوجی

جناب اِسپیکر! اطلاعات اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبوں میں حکومت بلوچستان کی جانب سے آئندہ مالی سال 25-2024 کے دوران مجموعی طور پر غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں 2.6 ارب روپے جو رواں مالی سال 24-2023 کے تخمینہ بجٹ یعنی 1.2 بلین روپے کے مقابلے میں 110.8 فیصد زیادہ ہے۔ جبکہ آئندہ مالی سال 25-2024 کے ترقیاتی بجٹ میں اِن دونوں محکموں کے لئے مجموعی طور پر 1.8 ارب روپے مختص کئے ہیں۔

یاد رہے کہ اشتہارات وپبلیسٹی کی مد میں ہماری حکومت نے آئندہ مالی سال کے دوران 613 ملین روپے مختص کئے ہیں جو رواں مالی سال 24-2023 کے نظرثانی شدہ بجٹ کے مقابلے میں 69.5 فیصد زیادہ ہے۔ پریس کلبوں کے گرانٹ کے لئے آئندہ مالی سال 25-2024 کے دوران 26 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

جناب اِسپیکر!رواں مالی سال 24-2023 کے دوران سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبے کی ترقی کے لئے 534ملین روپے I.T Equipmentاور فرنیچر کی فراہمی کے لئے 12.5ملین روپے جاری کئے گئے علاوہ ازیں ہماری حکومت نے رواں مالی سال 24-2023 کے دوران آن لائن تعلیم کے فروغ کے لئے Virtual Education System Project کے تحت13.5ملین روپے کا اِجراء کیا۔

کھیل و امور نوجوانان

جناب اِسپیکر! بلوچستان کے نوجوانوں کی ذہنی اور جسمانی صحت کی نشوونما اور انہیں پورسکون فضاء نیز سازگار ماحول کی فراہمی ہماری حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ اِس ضمن میں موجودہ صوبائی حکومت نے صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ یوتھ پالیس کی منظوری دے دی ہے جس کی عمل درآمد سے مثبت نتائج برآمد ہونگے۔

اس کے علاوہ کھیل کے شعبے میں بلوچستان کے کھلاڑیوں نے اپنی نمایاں کارکردگیوں نہ صرف ماضی میں بلکہ موجودہ حکومت کے عہد میں بھی اِس صوبے کا نام روشن کرنے میں مصروف ہیں،جن کی حوصلہ افزائی کے لئے نہ صرف ہماری حکومت ہر ممکن کوشش کر رہی ہے بلکہ اُن کی فلاح و بہبود اور انہیں مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کے لئے بھرپور اقدامات بھی کر رہی ہے۔

آئندہ مالی سال 25-2024 کے دوران اِس شعبے کی ترقی کے لئے غیر ترقیاتی بجٹ میں 1.8 ارب روپے جو رواں مالی سال 24-2023 کے تخمینہ بجٹ 1.2 بلین روپے کے مقابلے میں 47.9 فیصد اضافہ ہے۔آئندہ مالی سال کے دوران اس شعبے کو مزید تقویت دینے کے لئے ترقیاتی بجٹ کی مد میں 3.2 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

صوبائی محصولات کے حامل محکمے

جناب اِسپیکر! اگرچہ 18ویں ترمیم کے بعد صوبائی محصولات میں اضافے کے لئے پالیسی سطح پر جس تناسب سے کام میں تیزی لانے کی ضرورت تھی لیکن بدقسمتی سے ہم اِس میں پیچھے رہ گئے۔ تاہم موجودہ صوبائی حکومت ایک نئے عزم و حوصلے کے ساتھ آئندہ مالی سال 25-2024 سے اِس شعبے کی کارکردگی میں اضافہ کرنے کی بھرپور کوشش کرے گی تاکہ صوبے کی ٹیکس اور نان ٹیکس کی مد میں محصولات کو عوامی فلاح و بہبود کے لئے صوبائی ترقیاتی پروگراموں کے ذریعے ایک بہتر Public Service Delivery کے تحت انہی پر خرچ کیا جاسکے۔ اِس ضمن میں آئندہ مالی سال 25-2024 کے دوران صوبائی محصولات کے حامل تمام محکموں کے مجموعی غیر ترقیاتی بجٹ کو رواں مالی سال کے مختص کردہ مجموعی تخمینہ بجٹ جو کہ 16.3 بلین روپے ہے سے بڑھا کر 34.3 بلین روپے کردیا گیا ہے جو 109.7 فیصد اضافہ ہے۔

آئندہ مالی سال 25-2024 کے دوران ٹیکس اور نان ٹیکس کے محصولات میں درج ذیل محکموں کو جو خاطر خواہ اضافے کے ساتھ اہداف دیئے گئے ہیں اُن کے حصول کو یقینی بنانے کی بار آور کاوشیں کی جائیں گی:-

☆ بلوچستان ریونیو اتھارٹی 38.4 بلین روپے

☆ بورڈ آف ریونیو 3.3 بلین روپے

☆ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن 1.7 بلین روپے

☆ توانائی 58.6 بلین روپے

☆ معدنیات و معدنی وسائل 10 بلین روپے

جناب اسپیکر! ناگفتہ نہ رہے کہ صوبہ بلوچستان میں معدنیات اور معدنی وسائل کی ترقی میں صوبائی اور وفاقی حکومت کی دلچسپی کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ اِس شعبے میں پیش رفت سے بلوچستان کا معاشی مستقبل جڑا ہوا ہے۔ اِس ضمن میں ریکوڈک کا پروجیکٹ اِنتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ ہمیں اُمید ہے کہ اِس منصوبے سے پہلی پیداوار 2028ء تک شروع ہو جائے گی۔ یہ منصوبہ نہ صرف ایک اہم سرمایہ کاری ہے بلکہ بڑے پیمانے پر روزگار پیدا کرنے والا منصوبہ بھی ہے اور 10.1 بلین ڈالر کی مجموعی سرمایہ کاری کے ساتھ یہ منصوبہ ہمارے صوبے کی تاریخ میں سب سے بڑی نجی سرمایہ کاری ہوگی۔ میں یہ بھی عرض کرتا چلوں کہ حکومت بلوچستان کو اِس منصوبے کی ایڈوانس رائلٹی کی ادائیگیاں شروع ہو چکی ہیں اور رواں مالی سال 24-2023 میں اب تک 1.4 بلین روپے مل چکے ہیں۔ اگلے مالی سال 25-2024 کے دوران 2.25 بلین روپے کی مزید رقم موصول ہو جائے گی۔

جناب اسپیکر! مزید برآں بلوچستان صوبائی اسمبلی کے رواں بجٹ سیشن کے دوران حکومت Finance Bill 2024 پیش کرنے جا رہی ہے جس کے تحت مختلف ٹیکسوں میں نظر ثانی کر کے بہتری لائی جانے کی تجویز ہے تاکہ صوبے کی اپنی محصولات میں اضافے کو پالیسی سازی کے ذریعے ممکن بنایا جا سکے۔

حصہ دوئم

اصلاحاتی، ریلیف اور دیگر اہم پالیسی اقدامات

جنابِ اسپیکر! صوبے کی مجموعی ترقی، خوشحالی، امن وامان، گڈ گورننس اور عوامی فلاح و بہبود کو مدِنظر رکھتے ہُوئے موجودہ صوبائی حکومت تمام محکموں کی کارکردگی کو بہتر اور انکے اِستعدادِ کار کو بڑھانے کے لیے اِنتہائی سنجیدگی کے ساتھ مصروفِ عمل ہے۔ اِس سلسلے میں قائد ایوان میر سرفراز بگٹی کے حکم سے ایک اِصلاحی کمیٹی کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے جو محکموں کی کارکردگی کا از سرِ نو جائزہ لے کر اپنی سفارشات کو حتمی شکل دینے میں مصروف ہے جسکی منظوری کے بعد اِن اِصلاحات پر عمل

درآمد کو یقینی بنایا جائے گا تا کہ صوبے میں Good Governance کا قیام اور پبلک سروس ڈیلیوری کو احسن طریقے سے نبھایا جا سکے۔

جنابِ اسپیکر! اگر چہ ہمیں اِس حقیقت کا ادراک ہے کہ بلوچستان کی پچاس فیصد سے زیادہ آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے اور صوبہء بلوچستان میں سروسز اور انڈسٹریز کی کمی کے باعث زیادہ تر نوجوانوں کا رجحان سرکاری ملازمت کی طرف ہے لیکن یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ پبلک سیکٹر کے پاس اِتنی اِستعداد نہیں کہ وہ ہر شہری کو کھپا سکے۔ تاہم ہماری صوبائی حکومت کا عزم ہے کہ بے روزگاری کے اِس اہم مسئلے کو جامع حکمت عملی کے تحت حل کیا جائے۔ اِس ضمن میں ہماری صوبائی حکومت پہلے مرحلے میں بے روزگار ہنر مند نوجوانوں کے لیے ''اخوت'' کے اِشتراک سے بلاسود قرضہ جات کی شفاف تقسیم کو عملی طور پر ممکن بنایا جائے گا۔ اِس ضمن میں اِس اِسکیم کے ذریعے سے تقریباً ایک لاکھ پُر جوش ہنر مند نوجوانوں کے مابین ایک خاطر خواہ فنڈ تقسیم کی جائے گی اور آسان اِقساط میں وصولی کے بعد اِس عمل کو مزید بے روزگار ہنر مند نوجوانوں کے لیے جاری رکھا جائے گا۔ علاوہ ازیں ہماری حکومت آئندہ مالی سال 2024-25 میں درج ذیل پالیسی اقدامات کر رہی ہے:-

☆ صوبہ بلوچستان میں اِنسانی وسائل کی ترقی کے ضمن میں موجودہ صوبائی حکومت، پبلک پرائیوٹ پارٹنرشب کے حوالے سے بھی اِنتہائی سنجیدہ ہے اور اِس ضمن میں نئے پروجیکٹس کو حتمی شکل دی جاری ہے۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ یا سرکاری و نجی شعبوں کے اشتراک سے سرمایہ کاری کے فروغ کے لئے قائم کردہ Viability Gap Fund میں مزید 2 بلین روپے مختص کیئے گئے ہیں۔ اِس کے علاوہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کو عملی طور پر فعال بنانے کے لئے اور اِس شعبے میں مزید سرمایہ کاری لانے کے لئے 500 ملین روپے مختص کیئے گئے ہیں تا کہ روزگار کے مزید مواقع کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔

☆ Balochistan Skill Development کے تحت 2 بلین روپے کی ابتدائی اِنوسمنٹ کے بعد ایک مربوط Spending پالیسی مرتب کی جارہی ہے جسکی منظوری کے بعد صوبے کے نوجوانوں کو مختلف فنی شعبوں میں ماہر بنایا جائے گا تا کہ وہ خود اِنحصاری کی راہ پر گامزن ہو سکے۔

☆ اِس کے علاوہ صوبے کے محدود وسائل کے باوجود آئندہ مالی سال 2024-25 کے دوران نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے ہماری صوبائی حکومت نے تقریباً 3 ہزار آسامیاں تخلیق کی ہے تا کہ وہ صوبے کی ترقی میں عملی طور پر شامل ہو سکیں۔ یہاں میں عرض کرتا چلوں کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ گریڈ ایک سے پانچ تک مختلف صوبائی محکموں میں بھرتیوں کے لئے ایک جامع پالیسی مرتب کی جارہی ہے جو منظوری کے بعد نافذ العمل ہوگی تا کہ بھرتیوں کے

عمل میں شفافیت لائی جاسکے۔

☆ وفاقی حکومت کے طرز پر گریڈ-1 سے گریڈ-16 تک کے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 25 فیصد جبکہ گریڈ-17 سے گریڈ-22 تک کے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 22 فیصد اضافہ کیا جارہا ہے۔اِس کے علاوہ ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کی پنشن میں 15 فیصد اضافے کی تجویز ہے۔

☆ صوبائی سرکاری ملازمین سے گروپ انشورنس کی مد میں ماہانہ کٹوتی سے قائم کردہ فعال فنڈ چونکہ Exhaust ہو گئی تھی جس کے نتیجے میں گزشتہ سال کے اواخر سے جمع ہونے والے کیسوں کی ادائیگیاں رک گئی تھیں اس لئے ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کو متوقع قابل ادائیگی رقوم نہ ملنے پر مشکلات درپیش تھیں جس کے حل کے لئے موجودہ حکومت نے آئندہ مالی سال میں متذکرہ فنڈ کو دوبارہ فعال بنانے کے لئے 2.5 بلین روپے مختص کئے ہیں۔

☆ صوبائی پنشن بجٹ میں ہر گزرتے سال کے ساتھ بے پناہ اضافے کے وجہ سے، مستقبل کے چیلنجز کو مدنظر رکھ کر Balochistan Pension Fund میں مزید سرمایہ کاری کے لئے 2 بلین روپے رکھے گئے ہیں۔اس کے علاوہ صوبائی حکومت میں نئی ملازمت اختیار کرنے والے سرکاری ملازمین کے لئے Contributory Pension Scheme یکم جولائی 2024 سے متعارف کی جارہی ہے اِس ضمن میں Balochistan Civil Servant Act, 1974 اور Balochistan Civil Servant Pension Rules, 1989 کے متعلقہ شقوں میں ترامیم لائی جائے گی۔

☆ آئندہ مالی سال 25-2024 کے دوران ترقیاتی بجٹ میں محکمہ خزانہ کے تمام ذیلی دفاتر جس میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی، ڈائریکٹریٹ جنرل ٹریژیز، B-PPRA اور لوکل فنڈ آڈٹ شامل ہیں کے لئے ایک نئی عمارت فنانس کمپلیکس کے نام سے تعمیر کی جائے گی جس پر تقریباً 1 بلین روپے لاگت آئے گی۔

☆ صوبے کے ہونہار اور قابل طالب علموں کے اسکالرشپ کے لئے قائم کردہ Balochistan Education Endowment Fund میں 2 بلین روپے کی مزید سرمایہ کاری کی تجویز ہے جس کے تحت سویلین شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کمیونٹی کے لئے تعلیمی اسکالرشپ پروگرام شروع کیا جائے گا۔علاوہ ازیں ہر ضلع کے میٹرک بورڈ میں پوزیشن لینے والے دس دس طلباء وطالبات کو اسکالرشپ دیئے جائینگے۔

☆ جناب اسپیکر! بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار فروغ تعلیم کے لئے بے نظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام شروع کیا گیا ہے اور بلوچستان کے طالب علموں کے لئے آکسفرڈ (Oxford) پاکستان پروگرام کے تحت اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھولے گئے ہیں۔

☆ گرین بس اقدام کے تحت کوئٹہ اور تربت میں بس سروس کے آغاز کے لئے ایک بلین روپے مختص کئے ہیں۔

☆ کوئٹہ میں ٹریفک کے مسائل کو حل کرنے کے لئے ٹریفک انجینئرنگ بیورو کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جس کے لئے پہلی مرتبہ 50 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

جناب اِسپیکر! اگرچہ موجودہ صوبائی حکومت کو اقتدار سنبھالے ہوئے لگ بھگ تین مہینے گزر چکے ہیں تاہم میر سرفراز بگٹی کی ولولہ انگیز قیادت کے سبب ہم سب حکومتی اراکین کا یہ پختہ عزم ہے کہ ہم عوامی توقعات کی تکمیل اور صوبے کے تعمیر و ترقی میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرینگے۔ مجھے کامل یقین ہے کہ ہماری حکومت کے موثر اقدامات سے صوبے میں مجموعی ترقی اور خوشحالی کا ایک نیا دور آئے گا جس سے روشن مستقبل کے مزید نئے باب کھلیں گے جو ہماری اجتماعی کامیابی پر منتج ہونگے۔ ہم نے بلوچستان کے عوام سے یہ عہد کیا ہے کہ ہم ترجیحی بنیادوں پر دِن رات محنت کر کے اس صوبے کی پسماندگی کو دُور کرینگے اور بلوچستان کو انشاء اللہ دیگر صوبوں کے مقابلے میں سرخرو کرینگے جس کا عکس مالی سال 2024-25 کے غیر ترقیاتی و ترقیاتی بجٹ کے اخراجات میں نظر آئے گا۔

حصہ سوئم

آئندہ مالی سال 2024-25 کے بجٹ کا مختصر خاکہ

جناب اِسپیکر! اب میں آپ کی اجازت سے اختصار کے ساتھ اِس معزز ایوان کے سامنے آئندہ مالی سال 2024-25 کے بجٹ کا اہم عدادوشمار پیش کرنا چاہوں گا۔ میں خوشی کے ساتھ یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اگلے مالی سال 2024-25 کا بجٹ ایک سرپلس بجٹ ہوگا جس کی تفصیل یوں ہے:

محصولات

کل محصولات	روپے بلین میں
(1) وفاقی حکومت سے محصولات	**726.668**
قابل تقسیم پول، براہ راست منتقلی اور غیر ترقیاتی گرانٹس	667.577
ترقیاتی گرانٹس	59.091
(2) صوبائی محصولات	**124.489**
ٹیکس آمدن	47.688
غیر ٹیکس آمدن	18.801

غیرٹیکس آمدن برائے Lease Extension Bonus	58.00
(3) کیپٹل محصولات	**69.618**
ایڈوانسز،سرمایہ کاری اورقرضہ جات	21.677
فارن پروجیکٹ اسیسٹینس(FPA)	17.941
پراجیکٹ فنانسنگ	30.00
(4) اسٹیٹ ٹریڈنگ	**9.705**
اسٹیٹ ٹریڈنگ (آمدن وکیپٹل)	9.705
(5) کیش کیری فارورڈ	**14.198**
کیش کیری فارورڈ (وفاقی گرانٹس پراجیکٹس اور FPA تحفظ)	14.198
کل میزان	**955.602** ارب

اخراجات

کل اخراجات	**روپے بلین میں**
اخراجات جاریہ	564.892
کیپٹل اخراجات	22.152
اسٹیٹ ٹریڈنگ	22.012
وفاقی ترقیاتی پراجیکٹس(Outside PSDP)	73.289
صوبائیPSDP	219.561
فارن پراجیکٹس اسیسٹینس(FPA)	28.298
کل میزان	**930.206**
کل محصولات اورکل اخراجات کا فرق	**25.39** بلین اضافی بجٹ

اختتامیہ

اختتامی کلمات کے طور پر سب سے پہلے میں قائد ایوان میر سرفراز بگٹی مخلوط حکومت میں شامل تمام جماعتوں کے قائدین اور معزز اراکین ایوان کے ساتھ ساتھ چیف سیکرٹری بلوچستان، محکمہ خزانہ کے سیکرٹری اور تمام عملہ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ منصوبہ بندی وترقیات بشمول تمام عملہ اور دیگر متعلقہ آفیسران اوراُن کے اسٹاف کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے بجٹ کی تیاری میں معاونت کی اور عید کے دِنوں میں بھی اپنے فرائض خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے رہے۔ علاوہ ازیں میں پریس گیلری میں موجود تمام صحافیوں کا بھی شکرگزار ہوں جو اِس سیشن کی کوریج کے لئے موجود ہیں۔ اب آیئے آخر میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کریں کہ وہ تمام اہداف کی تکمیل اور پاکستان و بلوچستان کے لئے مزید مثبت نتائج حاصل کرنے کی کاوشوں میں ہمیں کامیابی سے ہم کنار فرمائے۔ آمین۔

خدا کرے کہ میری اَرض پاک پر اُترے ۔۔۔ وہ فصلِ گُل جسے اندیشہءِ زوال نہ ہو

پاکستان زندہ آباد۔ بلوچستان پائندہ آباد۔

جناب اسپیکر: سالانہ میزانیہ بابت مالی سال 25-2024ء اور ضمنی میزانیہ بابت مالی سال 24-2023ء ایوان میں پیش ہوا۔ جو معزز اراکین اسمبلی سالانہ میزانیہ بابت مالی سال 25-2024ء پر مورخہ 24,25 اور 26 جون 2024ء اور ضمنی میزانیہ بابت مالی سال 24-2023ء پر مورخہ 27 جون 2024ء کو بحث میں حصہ لینا چاہتے ہیں وہ اپنا نام سیکرٹری اسمبلی کو بھجوا دیں۔ اب اسمبلی کا اجلاس بروز سوموار مورخہ 24 جون 2024ء بوقت شام 04:00 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس شام 07:00 بجے اختتام پذیر ہوا)

☆☆☆